الحمد للہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے افضل الخلق وسید المرسلین ہونے
کی دس آیتوں اور سو بلکہ سوا سو سے زیادہ احادیث سے تحقیق میں یہ
بے مثل رسالہ بے نظیر عجالہ مسمی بنام تاریخی

تجلی الیقین
بان نبینا سید المرسلین

۱۳۰۵ھ

تصنیف لطیف امام المحققین تاج المدققین اعلیحضرت پیشوائے اہلسنت مجدد مائۃ
حاضرہ مؤید ملت طاہرہ جناب مولانا مولوی احمد رضا خاں صاحب قدس سرہ

ناشر:
مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائل پور

سلسلہ نمبر ۶۵

صفحات تجلی الیقین ——— ۱۱۲

صفحات تمہید ایمان ——— ۴۴

کل صفحات ——— ۱۵۶

کتابت ——— صابر لائلپوری

مطبع ——— دین محمدی پریس لاہور

ناشر ——— مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور

تعداد ——— ایک ہزار

طباعت ——— ۱۳۸۹ھ

قیمت قسم اول مجلد ۴/۰۰ روپے

قیمت قسم اول غیر مجلد ۳/۲۵ روپے

قیمت قسم دوم غیر مجلد ۲/۷۵ روپے

فون: ۴۰۵۶

مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور

بغدادی مسجد

عرض کرے گا مجھے حضور ہی کے واسطے حکم تھا کہ حضور سے پہلے کسی کے لیے نہ کھولوں) طبرانی کی روایت میں ہے داروغہ قیام کرکے عرض کرے گا لا افتح لاحد قبلك ولا اقوم لاحد بعدك (نہ میں حضور سے پہلے کسی کے لیے کھولوں نہ حضور کے بعد کسی کے لیے قیام کروں) اور یہ دوسری خصوصیت ہے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے۔

ارشاد سی ویکم:۔ ابو نعیم ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ انا اول من یدخل الجنة ولا فخر میں سب سے پہلے جنت میں رونق افروز ہوں گا اور کچھ فخر نہیں۔

ارشاد سی ودوم:۔ صحیح مسلم میں انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں انا اکثر الانبیاء تبعا یوم القیمة وانا اول من یقرع باب الجنة روز قیامت میں سب انبیاء سے کثرت امت میں زائد ہوں گا اور سب سے پہلے میں ہی جنت کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا۔ مسلم کی دوسری روایت یوں ہے انا اول الناس یشفع فی الجنة وانا اکثر الانبیاء تبعا میں جنت میں سب سے پہلا شفیع ہوں اور میرے پیرو سب انبیاء کی امتوں سے افزوں) ابن النجار نے ان لفظوں سے روایت کی انا اول من یدق باب الجنة فلم تسمع الاذان احسن من طنین الحلق علی تلك المصاریع میں سب سے پہلے جنت کا دروازہ کوٹوں گا زنجیروں کی جھنکار جو ان کواڑوں پر ہو گی اس سے بہتر آواز کسی کان نے نہ سُنی۔

ارشاد سی وسوم:۔ صحیح ابن حبان میں انہیں سے مروی حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ان لکل نبی یوم القیمة منبرا من نور وانی لعلی اطولها وانورها فیجیئ مناد ینادی این النبی الامی قال فیقول الانبیاء کلنا نبی امی فالی ینا ارسل فیرجع الثانیة فیقول این النبی الامی العربی قال فینزل محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حتی یاتی باب الجنة فیقرعه وساق الحدیث الی ان قال)

مسلم وعند الباقین اذا جمع اللہ الاولین والاٰخرین وقضی بینھم وفرغ (۴)
القضاء فمن یشفع لنا الی ربنا فیقولون آدم خلقہ اللہ بیدہٖ وکلمہ فیأتونہ فیقولون
قد قضی ربنا وفرغ من القضاء قم انت فاشفع لنا الی ربنا فیقول ائتوا نوحا وساق
الحدیث (الی ان قال) فیأتون عیسٰی فیقول ادلکم علی العربی الامی فیأذن اللہ
لی ان اقوم الیہ فیثور [1]... من اطیب ریح ما شمھا احد قط حتی اٰتی ربی فیشفعنی
ویجعل لی نورا من شعر رأسی الی ظفر قدمی یعنی جب مسلمانوں کا حساب کتاب
اور ان کا فیصلہ ہو چکے گا جنت اُن سے نزدیک کی جائے گی مسلمان آدم علیہ الصلوٰۃ
والسلام کے پاس حاضر ہوں گے کہ ہمارا حساب ہو چکا آپ حق سبحانہ سے عرض کرکے ہمارے
لیے جنت کا دروازہ کھلوا دیجیے۔ آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام عذر کریں گے اور فرمائیں گے
میں اس کام کا نہیں تم نوح کے پاس جاؤ وہ بھی انکار کرکے ابراہیم علیہ الصلاۃ والتسلیم کے
پاس بھیجیں گے وہ فرمائیں گے میں اس کام کا نہیں تم موسیٰ کلیم اللہ کے پاس جاؤ وہ فرمائیں
گے میں اس کام کا نہیں مگر تم عیسٰی روح اللہ وکلمۃ اللہ کے پاس جاؤ وہ فرمائیں گے میں
اس کام کا نہیں مگر تمہیں عرب والے نبی امی کی طرف راہ بتاتا ہوں لوگ میری خدمت
میں حاضر آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ مجھے اذن دے گا میرے کھڑے ہوتے ہی وہ خوشبو مہکے گی جو
آج تک کسی دماغ نے نہ سونگھی ہوگی یہاں تک کہ میں اپنے رب کے پاس حاضر ہوں گا۔
وہ میری شفاعت قبول فرمائے گا اور میرے سر کے بالوں سے پاؤں کے ناخن تک نور
کردے گا۔

ارشاد سی و ششم: طبرانی معجم اوسط میں بسند حسن اور دارقطنی وابن النجار
امیر المومنین عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ

[1] ھذا اللفظۃ انطمست المحۃ فی نسخۃ الخصائص التی عندی فلو کنت لھا مبتیا فارحم اللہ
من ظفر بھا فاطلعنا علیھا ۱۲ منہ

(۵) من القضاء بقول المؤمنون قد قضی بیننا ربنا

وسلم فرماتے ہیں الجنۃ حرمت علی الانبیاء حتی ادخلھا وحرمت علی الامم حتی تدخلھا امتی جنت پیغمبروں پر حرام ہے جب تک ہیں اس میں نہ داخل ہوں اور امتوں پر حرام ہے جب تک میری امت نہ داخل ہو) اسی طرح طبرانی نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کی۔

ارشادِ سی وہفتم:- اسحق بن راھویہ اپنی مسند اور ابن ابی شیبہ مصنف میں امام مکحول تابعی سے راوی امیر المومنین عمر کا ایک یہودی پر کچھ آتا تھا اس نے فرمایا قسم اس کی جس نے محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو تمام بشر پر فضیلت بخشی میں تجھے نہ چھوڑوں گا۔ یہودی نے قسم کھا کر حضور کی افضلیت مطلقہ کا انکار کیا امیر المومنین نے اس کے تپانچہ مارا یہودی بارگاہ رسالت میں نالشی آیا حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے تو امیر المومنین کو حکم دیا تم نے اس کے تھپڑ مارا ہے راضی کرلو اور یہودی کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا بل یا یھودی ادم صفی اللہ ابراھیم خلیل اللہ وموسی نجی اللہ وعیسی روح اللہ وانا حبیب اللہ بل یا یھودی تسمی اللہ باسمین سمی بھما امتی ھو السلام وسمی بھا امتی المسلمین وھو المومن وسمی بھا امتی المومنین بل یا یھودی ان الجنۃ محرمۃ علی الانبیاء حتی ادخلھا وھی محرمۃ علی الامم حتی تدخلھا امتی بلکہ او یہودی آدم صفی اللہ اور ابراہیم خلیل اللہ اور موسیٰ نجی اللہ اور عیسیٰ روح اللہ ہیں۔ اور میں حبیب اللہ ہوں بلکہ او یہودی اللہ تعالی نے اپنے دو ناموں پر میری امت کے نام رکھے اللہ تعالی سلام ہے اور میری امت کا نام مسلمین رکھا۔ اللہ تعالی مومن ہے اور میری امت کا نام مومنین رکھا بلکہ او یہودی بہشت سب نبیوں پر حرام ہے یہاں تک کہ میں تشریف لے جاؤں اور سب امتوں حرام ہے یہاں تک کہ میری امت داخل ہو۔